© rasailojaraid.com



# حضرت محمدؐ ابراہیمؑ کی دعا کا نتیجہ ہیں

**پروفیسر غازی احمد (سابق کرشن لعل نو مسلم)**

رسول اول حضرت آدم علیہ السلام سے اس سنت مستمرہ کا پتہ چلتا ہے کہ کوئی عمل صالح سر انجام دیتے ہوئے با تکمیل کے وقت خلوص دل کے ساتھ جو دعا کی جائے بارگاہ ایزدی میں شرف استجابت سے ہمکنار ہوتی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے بھی واضح ہے کہ نیک عمل کی تکمیل پر اللہ رب العزت کے حضور میں خلوص کے ساتھ جو دعا کی جائے شرف قبولیت سے مستفیض ہوتی ہے اسی بنا پر ہر مسلمان نماز کی تکمیل پر اور افطاری کے وقت دعا کرتے ہیں، ہر عبادت کی تکمیل پر دعا کرنا مسنون ہے۔

اب ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے احوال پر نظر ڈالتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دونوں حضرات کو ایک عمل عظیم کا حکم دیا کہ مکہ مکرمہ کی بے آب وگیاہ وادی میں بیت اللہ کی تعمیر کریں، تاکہ وہ لوگ وہاں حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت سے مستفیض ہوں اور دینی و دنیاوی مقاصد میں فوز و کامرانی سے بہرہ یاب ہوں، اس واقعہ کے متعلق قرآن حکیم میں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمَاعِيلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ O رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ O

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلاً مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ آيَاتِکَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ط اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ (۱)

اور یاد کرو جب حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیہما السلام بیت اللہ کی دیواریں اٹھا رہے تھے تو ساتھ ساتھ دعا کرتے جاتے تھے، اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے، آپ سب کی سننے والے اور سب کچھ جاننے والے ہیں، اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا مطیع فرمان بنائیں، ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھائیں جو آپ کی مطیع فرمان ہو، ہمیں اپنی عبادت کے طور واطوار بتائیں اور ہماری کوتاہیوں سے درگذر فرمائیں آپ بڑے معاف کرنے والے اور رحم فرمانے والے ہیں۔

اے ہمارے رب! ان لوگوں میں خود انہی کی قوم سے ایک ایسا رسول مبعوث فرمائیں جو انہیں آپ کی آیات سنائے، ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگی سنوار دے آپ بڑی قدرت اور حکمت کے مالک ہیں۔

متذکرہ بالا آیات سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کی فلاح اور رشد و ہدایت کے لئے ایک ایسے دینی مرکز کا قیام چاہتے تھے، جہاں سے نور و ہدایت کی کرنیں پھوٹیں اور تمام روئے زمین کو منوّر کردیں اسی لئے دونوں حضرات کو بیت اللہ کی تعمیر کا حکم دیا گیا۔

فرمان الٰہی کے مطابق دونوں باپ بیٹے تعمیر بیت اللہ میں صدق دل سے مصروف ہوگئے اور رب تعالیٰ کے اس حکم کی بجا آواری کے دوران میں دعاؤں سے متمتع ہو۔ ت رہے، دونوں حضرات کو وثوق تھا کہ رب تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں اس عظیم و رفیع ـمر کی تعمیر کرتے ہوئے ہماری دعائیں ضرور شرفِ قبولیت سے بہرہ ور ہوں گی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com